لیے تشکیل پائی۔

اس پمفلٹ میں اہم چیز دہ پرانے نقشے ہیں، جو مختلف مآخذ سے محمد بن قاسم کی آمد کا راستہ معلوم کرنے کے لیے حاصل کیے گئے۔

فاران - سلور جوبلی نمبر | گورنمنٹ اسلامیہ کالج، سول لائنز لاہور کا میگزین - مدیر: پروفیسر سیف اللہ خالد۔ معاونین: وقار مصطفےٰ، علی جاوید نقوی، سردار عثمان علی - نوجوان ترتیب کار امجد اقبال، فرخ اقبال فرخ، امتیاز احمد، محمد حسین خاور۔

ساڑھے پانچ سو صفحے کا یہ ضخیم و خوشنما مجلہ پروفیسر اختر الدین پرنسپل کی سرپرستی میں نوجوان اساتذہ و طلبہ کی بہت عمدہ پیش کش ہے۔ اتنے ضخیم ذخیرۂ نگارشات کے متعلق چونکہ ترجمان القرآن کے محدود صفحاتِ مطبوعات میں حسب دلخواہ اظہار خیال ممکن نہ تھا، اس لیے میں ٹالتا رہا۔ آخر کب تک!

اب میں مختصراً یہ کہوں گا کہ سب سے پہلے آدمی پر اس میگزین یا مجلے کی ظاہری نفاست اثر انداز ہوتی ہے۔ تزئین کے ساتھ حسنِ ترتیب کی ذمہ داریوں کو بھی نبھایا گیا ہے — خالد سیف اللہ صاحب اور ان کے معاونین مستحق تبریک ہیں۔

شروع میں پرنسپل صاحب سے لیا ہوا مفید انٹرویو درج ہے۔ پھر "روشنی" کے عنوان سے کالج کی پوری روئیداد (۱۸۹۲ء تا ۱۹۸۶ء) پیش کی گئی ہے۔ "زاویے" میں کالج کے سابق پرنسپلوں، اساتذہ و طلبہ کو کاغذ کے قلم پر دکھایا گیا ہے۔ "سفر" کے زیر عنوان اب تک کے اساتذہ و طلبہ کی علمی، ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا ریکارڈ ہے۔ "فاران" میں شائع شدہ تحریروں میں سے خاص منتخب چیزوں کو بھی دوبارہ سامنے لایا گیا ہے۔ پھر تمام قلمی شرکا کی تصویروں سے میگزین کو سجا دیا گیا ہے۔ بیچ بیچ کے ذیلی سرورق اور عنوانات خوبی سے بنائے گئے ہیں۔ اردو تحریروں کے ساتھ ساتھ ۱۲۸ صفحات میں انگریزی نگارشات ہیں۔ تحریریں اچھی ہیں۔ "ادب اور زندگی" (سید خالد منظور) پسند آیا۔ "افکار پریشان"